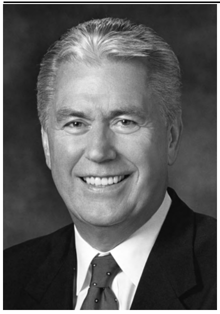

صدر ڈیٹر ایف۔ اُکٹڈورف

صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر دوم

بھلائی کی تلاش میں

نئے مکان کی تلاش میں مقدسین آخری ایام کے ایک نوجوان جوڑے نے ممکنہ ہمسایوں سے ہمسائیگی اور اُس علاقے میں سکولوں کے بارے بات چیت کی۔

ایک عورت جس سے اُنہوں نے بات چیت کی اُس نے اُس سکول کے بارے بتایا جہاں پر اُس کے بچے جا رہے تھے: ''یہ ایک انتہائی اچھا سکول ہے! اس کا پرنسپل ایک شاندار اور اچھا انسان ہے؛ معلمین بہت ہی قابل، مہربان، اور دوستانہ ہیں۔ میں بہت خوش ہوں کہ ہمارے بچے اس شاندار سکول میں جاتے ہیں۔ آپ بھی اس کو پسند کریں گے!''

ایک اور خاتون نے اپنے بچوں کے سکول کے بارے بتایا: یہ ایک خراب سکول ہے۔ اس کا پرنسپل اپنی ذات ہی میں کھویا رہتا ہے؛ اساتذہ بھی قابل نہیں، مغرور اور غیر دوستانہ بھی ہیں۔ اگر میں اس علاقے سے باہر جانے کے قابل ہوتی تو میں فوراً اس کا فیصلہ کرتی!''

دلچسپ بات یہ تھی کہ دونوں خواتین ایک ہی پرنسپل کے بارے، اُنہی معلمین کے بارے، اور اُسی سکول کے بارے بات کر رہی تھیں۔

کیا آپ نے کبھی اس بات پر غور کیا ہے کہ لوگ عام طور پر اُس چیز کو پا لیتے ہیں جس کی وہ تلاش میں ہوتے ہیں؟ اگرچہ یہ کافی مشکل دکھائی دیتا ہے، مگر آپ کسی بھی شخص اور چیز میں اچھی اور بُری تقریباً دونوں چیزیں دریافت کر سکتے ہیں۔ کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے آغاز سے ہی لوگوں نے اس کے ساتھ بھی یہی کچھ کیا ہے۔ وہ جو اچھائی کی تلاش میں ہوتے ہیں وہ مہربان اور ہمدرد لوگوں کو پائیں گے، ایسے لوگ جو خداوند سے پیار کرتے ہیں اور اُس کی خدمت کی خواہش رکھتے ہیں اور اپنے ساتھی لوگوں کی زندگیوں کو بابرکت بناتے ہیں۔ مگر یہ بات بھی حقیقت ہے کہ وہ جو بُرائی کی تلاش میں ہوتے ہیں وہ یقیناً ایسی چیزوں کو پائیں گے جو مثالی نہیں ہوتیں!

بدقسمتی سے، بعض اوقات کلیسیا کے اندر بھی یہ سب کچھ رُونما ہوتا ہے۔ وہ جو تنقید کے لئے وجوہات کی تلاش میں ہوتے ہیں اُن کی تخلیق، حاضر جوابی اور ثابت قدمی کا کوئی آخیر نہیں ہے۔ وہ اِس بُغض پر اپنی گرفت ختم کرتے دکھائی نہیں دیتے ہیں۔ وہ گپیں ہانکتے اور دوسروں میں خامیاں ڈھونڈتے ہیں۔ کئی عشروں تک وہ بُرے احساسات کی پناہ گاہ بنے رہتے ہیں، اور دوسروں کی تذلیل کرنے کا ہر ایک موقع حاصل کرتے ہیں۔ یہ خداوند کو خوش نہیں کرتا ہے، ''اس لئے کہ جہاں حسد اور تفرقہ ہوتا ہے وہاں فساد اور ہر طرح کا بُرا کام بھی ہوتا ہے'' (یعقوب ۳:۱۶)۔

صدر جارج کیو۔ کینن (۱۸۲۷ء–۱۹۰۱ء) صدر بریگم ینگ (۱۸۰۱ء–۱۸۷۷ء) کو بہت اچھی طرح جانتے تھے، کئی سالوں تک اُس کے قریب کام کرنے سے، دونوں بطور بارہ رسولوں کی جماعت کے رکن کے اور پھر صدارتی مجلس اعلیٰ میں بطورِ اُس کے مشیر۔ صدر ینگ کے رحلت فرما جانے کے بعد، صدر کینن نے اپنے روزنامچے میں لکھا: ''میں نے [بریگم ینگ] کے رویے، اُسکی مشورت، اُسکی تعلیمات پر کبھی بھی اپنے الفاظ و اعمال تو کیا اپنے دِل میں کبھی تنقید نہیں کی۔ اب یہ میرے لئے خوشی کی بات ہے۔ جو خیال ہمیشہ میرے ساتھ تھا وہ یہ تھا: ''اگر میں بھائی بریگم ینگ کو پرکھتا ہوں، اس پر تنقید کرتا ہوں یا کوئی غلطی ڈھونڈتا ہوں، تو میں کہاں تک ایسا کروں گا؛ اگر میں اس کا آغاز کرتا ہوں، تو میں کہاں پر جا کر ٹھہروں گا؟ اس بات میں، مَیں نے اپنے آپ پر بھروسہ نہیں کیا۔ میں جانتا ہوں کہ اکثر برگشتگی تنقید کرنے اور غلطیاں ڈھونڈنے والے روح کے ملوث ہونے کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے۔ دوسرے جو مجھ سے زیادہ مضبوط، عقل مند اور

تجربہ کار ہیں، وہ بہت سارے کام کرسکتے اور بُرے نتائج سے بچ سکتے ہیں جن کی میں جرأت بھی نہیں کر سکتا ہوں۔"[1]

صدر کینن کی طاقتور مشورت کو ہم کلیسیائی ارکان کو بڑے محتاط طریقے سے لینا چاہیے۔ خدا کا کلام مسیح کے پیروکاروں کو "پاک، . . . ملنسار، حلیم اور تربیت پذیر۔ رحم اور اچھے پھلوں سے لدی ہوئی، غیر طرف دار، اور بے ریا ہوتی ہے۔" اور صُلح کرانے والے کے لئے راست بازی کا پھل صُلح کے ساتھ بویا جاتا ہے" (یعقوب ۳:۱۷، ۱۸)۔

ہمارے پاس انتخاب ہے۔ ہم دوسروں میں بُرائی دیکھ سکتے ہیں۔ یا اپنے اندر نیک خواہش کے ساتھ ہم صُلح پیدا کر سکتے ہیں اور دوسروں تک فہم، حُسن اخلاق، اور معافی پہنچا سکتے ہیں۔ یہ ہمارا اپنا انتخاب ہے؛ کیوں کہ جس کی ہم تلاش کرتے ہیں، ہم یقینی طور پر اُسی کو پاتے ہیں۔

نوٹ

۱۔ جارج کیو۔ کینن، روزنامچہ، جنوری ۱۷، ۱۸۷۸ء؛ ہجوں کی تجدید کی گئی ہے۔ [George Q. Cannon, Journal, Jan. 17, 1878; spelling modernized.]

اس پیغام سے تعلیم

"آپ محسوس کر سکتے ہیں کہ جن اصولوں کی تدریس کی آپ تیاری کر رہے ہیں آپ میں اُن خاص اصولوں کے فہم کا فقدان ہے،" نوٹس "تدریس، سے عظیم کوئی بلاہٹ نہیں ([۱۹۹۹]۱۹)۔ "تاہم، جب آپ دعا گو ہو کر اس کا مطالعہ کرتے ہیں، اس کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کرتے ہیں، تدریس کے لئے اس کی تیاری کرتے ہیں، اور پھر دوسروں کے ساتھ اس کو بیان کرتے ہیں، تو آپ کی اپنی گواہی مضبوط اور گہری ہو گی۔"

جب آپ اِس مہینے اپنی اور دوسروں کی زندگی میں بھلائی کے متلاشی ہوتے ہیں، تو اس پیغام کو سکھانے اور اس کی سچائی کی گواہی دینے کے لئے آپ زیادہ تیار ہوں گے۔

نوجوان

ایک کتے کے کاٹنے کے مثبت اثرات

تارا سٹرنگ ہام

۲۰۰۹ء کے موسم گرما میں، میرے چہرے پر میری دوست کے کتے نے کاٹ لیا۔ بد قسمتی سے، اُس نے میرے ہونٹوں پر کاٹا اور، مجھ کو ٹانکے لگوانے پڑے۔

زخم کے بعد، میں بہت دل برداشتہ ہوئی۔ میں نے مصیبت کو اپنے خیالات پر غالب آنے دیا، اور میں نے ایسا محسوس کیا جیسے میری پوری زندگی تباہ ہو گئی ہو۔ میں اپنے ہونٹ کے بارے کافی باخبر تھی اور کسی بھی صورت میں باہر لوگوں میں نہیں جانا چاہتی تھی۔ میرے ذہن میں پیانو، والی بال، چرچ، سوئمنگ، اور سکول کے لئے میرے منصوبے میرے زخم کے باعث چکنا چور ہو گئے تھے۔

مگر جب بھی میں دُعا کرتی، کہانتی برکات پاتی، اپنے والدین سے بات کرتی، یا میرے خاندان کے لوگ یا دوست مجھ سے ملتے، تو میری روح مجھ کو بلند کرتی اور میں غمگینی کے اُس وقت میں خوشی محسوس کرتی۔ جلد ہی میں نے محسوس کیا جب لوگ میرے زخم کے بارے سوچتے ہیں، تو وہ میرے لئے رحمدلانہ احساس رکھتے ہیں۔

اس تجربے نے میرے کردار کی تعمیر میں میری مدد کی، اور میں نے جانا اس کے بارے اتنا پریشان نہیں ہونا چاہیے کہ دوسرے لوگ میرے بارے کیا سوچتے ہیں۔ میں اس لحاظ سے بھی بابرکت تھی کہ اپنے زخم کے باعث مجھے یہ محسوس کرنے میں مدد ملی کہ مجھے اپنے بارے کم سوچنا چاہیے اور دوسروں کے بارے زیادہ محتاط ہونے کا آغاز کرنا چاہیے۔ اُس وقت میری روح بہت زیادہ مضبوط ہوتی تھی۔

میں نے جانا کہ مصیبت ہمارے لئے آسمانی باپ کے منصوبے کا حصہ ہے۔ اگر ہم بُرائی کی نسبت بھلائی کی تلاش کرتے ہیں، تو ہم مصیبت پر غالب آسکتے ہیں، ایک اچھا شخص بن سکتے ہیں، اور تجربے کو اپنی گواہی کو مضبوط کرنے دے سکتے ہیں۔

بچے

اپنے اردگرد بھلائی کو دیکھیں

آپ اپنے اردگرد بھلائی ہی پائیں گے اگر آپ اِس کی تلاش کرنا سیکھیں گے۔ ایک طریقہ جس سے آپ برکات کی پہچان کر سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ آپ ایسی عادت اپنائیں کہ ہر رات اُن ساری اچھی چیزوں کو شمار کریں جو آپ نے اُس دن دیکھی ہوں۔

آج جو اچھی چیزیں آپ نے اپنی زندگی میں دیکھی ہے آج رات خاندان کے کسی رکن کو وہ بتانے کے لئے وقت نکالیں۔

© 2011 by Intellectual Reserve, Inc. جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ انڈیا میں چھپا۔ اجازت برائے انگریزی: 6/10۔ اجازت برائے ترجمہ: 6/10۔ First Presidency Message, March 2011 کا Urdu ترجمہ۔ 09763 434

ایمان • خاندان • ریلیف

کہانت کے تحت اور کہانت کے نمونے کے مطابق

اس مواد کا مطالعہ کریں، جب مناسب ہو، اِسے اُس بہن کے ساتھ زیرِ بحث لائیں جس سے آپ ملنے جاتی ہیں۔ سوالات کا استعمال کریں جو بہنوں کو مضبوط کرنے میں آپ کی مدد کریں اور ریلیف سوسائٹی کو آپ کی اپنی زندگی کا سرگرم حصہ بنائے۔

میری عزیز بہنو، ہم کس قدر بابرکت ہیں! ہم نہ صرف کلیسیا کی ارکان ہیں، بلکہ ہم ریلیف سوسائٹی کی ارکان بھی ہیں "خواتین کے لئے خُداوند کی تنظیم۔"[1] ریلیف سوسائٹی اپنی بیٹیوں کے لئے خُدا کی محبت کا ثبوت ہے۔

جب آپ اس سوسائٹی کے پرجوش آغاز کو ذہن میں لاتی ہیں تو کیا آپ کے دلوں میں سنسنی پیدا نہیں ہوتی؟ ۱۷ مارچ، ۱۸۴۲ء کو نبی جوزف سمتھ نے "کہانت کے تحت اور کہانتی نمونے کے مطابق" بہنوں کو منظّم کیا۔"[2]

"کہانت کے تحت" منظّم ہونے نے بہنوں کو اختیار اور ہدایت دی۔ علیزا آر۔ سنو، ریلیف سوسائٹی کی دوسری جنرل صدر، نے بتایا کہ ریلیف سوسائٹی "کہانت کے بغیر وجود میں نہیں رہ سکتی، یہ حقیقت ہے کہ یہ اپنا سارا اختیار اور اثر اسی ذریعے سے لیتی ہے۔"[3] بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر ڈیلن۔ ایچ اوکس، نے واضح کیا ہے، "ریلیف سوسائٹی کی افسران اور معلمین جس اختیار کی مشق کرتی ہیں . . . یہ وہ اختیار ہے جو کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے ساتھ تنظیمی رابطے کے ذریعے اُن تک آتا ہے اور اُن کی اُن کے ہاتھوں کے تحت انفرادی مخصوصیت کے ذریعے جن سے وہ بُلائی گئی تھیں۔"[4]

منظّم ہونے کے لئے "کہانت کے نمونے کے مطابق" اس سے بہنوں کو مقدس ذمہ داریاں ملتی ہیں۔ جولی بی۔ بیک، ریلیف سوسائٹی کی جنرل صدر، نے واضح کیا: "ہم کہانت کے طریقہ کار کے مطابق کام کرتی ہیں جس کا مطلب ہے کہ ہم مکاشفہ کی خواہاں ہیں، اس کو پاتی ہیں اور اس کے مطابق عمل کرتی ہیں، مجالس میں فیصلے کرتی ہیں؛ اور ہر ایک کا انفرادی طور پر خیال رکھنے کے بارے متفکر ہیں۔ کہانت کا مقصد ہم کو ہماری ابدی برکات کے لئے تیار کرنا ہے جو عہود باندھنے اور اِن پر قائم رہنے سے ہم کو ملتی ہیں۔ پس، اپنے کہانتی حامل بھائیوں کی طرح، ہمارا کام بھی نجات، خدمت، اور مقدس لوگ بننا ہی ہے۔"[5]

باربرا تھامپسن، ریلیف سوسائٹی کی جنرل صدارتی مجلس میں مشیر دوم۔

صحائف سے

ا کرنتھیوں ۱۱:۱۱؛ تعلیم اور عہد ۲۵:۳؛ ۱۲۱:۳۶–۴۶

ہماری تاریخ سے

ناؤو ہیکل کی تعمیر کے دوران، خواتین کے ایک گروہ نے تعمیری کوشش میں معاونت کے لئے منظّم ہونے کی خواہش کی۔ علیزا آر۔ سنو نے س نئی تنظیم کے لئے اصول و قوانین تیار کئے۔ جب اُس نے ان کو نبی جوزف سمتھ کو دکھایا تو اُس نے جواب دیا: "بہنوں کو بتاؤ کہ اُن کے ہدیے خداوند نے قبول کر لئے ہیں، اور اُس کے پاس اُن کے لئے کچھ بہتر ہے. . . . میں خواتین کو کہانت کے تحت اور کہانت کے نمونے کے مطابق منظّم کروں گا۔"[6] تھوڑی دیر بعد، نبی نے نئی منظّم ہونے والی ریلیف سوسائٹی کو بتایا: "اب میں خدا کے نام میں کُنجیاں آپ کو سونپتا ہوں، اور یہ سوسائٹی خوش رہے گی، اور علم اور ذہانت اب سے ان کی طرف بہے گا۔"[7] بہنوں سے پاکیزگی کے ایک نئے معیار تک پہنچنے اور ہیکل میں جلد ہی ادا کی جانے والی کہانتی رسوم کے لئے تیار ہونے کی توقع کی گئی۔

نوٹس

۱۔ سپنسر ڈبلیو۔ قمبل، "Relief Society—Its Promise and Potential," ایزائن، مارچ ۱۹۷۶ء، ۴
۲۔ جوزف سمتھ، quoted in Sarah Granger Kimball, "Auto-biography," Woman's Exponent یکم ستمبر ۱۸۸۳ء، ۵۱
۳۔ علیزا آر سنو، "Female Relief Society," Deseret News, ۲۲ اپریل، ۱۸۶۸ء، ۸۱
۴۔ ڈیلن ایچ اوکس، "The Relief Society and the Church," ایزائن، مئی ۱۹۹۲ء، ۳۶
۵۔ جولی بی۔ بیک، "Relief Society: A Sacred Work," لیحونا، نومبر ۲۰۰۹ء
۶۔ جوزف سمتھ، quoted in Kimball, "Auto-biography," ۵۱،
۷۔ کلیسیائی صدور کی تعلیمات: جوزف سمتھ ۲۰۰۷ء، ۴۵۱

میں کیا کر سکتی ہوں؟

۱۔ جن بہنوں سے میں ملتی ہوں اُن کی ریلیف سوسائٹی کے مقدس کام کی برکات سے لطف اندوز ہونے میں مدد دینے کے لئے میں کیا کر سکتی ہوں؟

۲۔ ذاتی مکاشفہ پانے کے لئے اس مہینے اپنی قابلیت کو بڑھانے کے لئے میں کیا کروں گی؟

مزید معلومات کے لئے www.reliefsociety.lds.org پر جائیں۔

© 2011 by Intellectual Reserve, Inc. ۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ انڈیا میں چھپا۔ اجازت برائے انگریزی: 6/10۔ اجازت برائے ترجمہ: 6/10۔ Visiting Teaching Message, March 2011 کا Urdu ترجمہ۔ 434 09763